اسلام میں عورتوں کے حقوق اور مغرب میں عورتوں کے حقوق کا موازنہ کریں؟

تعارف و تمہید:

عورت انسانی معاشرے کی نصف آبادی ہے. اور اس کے بغیر کسی بھی معاشرے کی تہذیب کا تصور ادھورا ہے. تاریخ کا مطالعہ اس بات کا ثبوت دیتا ہے کہ عورت کو کبھی دیوی، اور کبھی غلام کی حیثیت دی گئی لیکن اکثر اوقات وہ بنیادی انسانی وقار اور حقوق سے محروم رہی۔ جاہلیت عرب میں بیٹی کی پیدائش باعثِ شرمندگی سمجھی جاتی تھی۔ اسلام نے عورت کو نہایت باعزت اور پُروقار مقام بحیثیت ماں، بیٹی، بہن اور بیوی عطا کر کے عورت کے حقوق پر زور دیا مغرب نے عورتوں کے حقوق انقلابی تحریکوں کے بعد دیئے ہیں لیکن اسلام نے ساتویں صدی میں ہی انقلابی تعلیمات پیش کی جس سے عورت کو وہ مقام حاصل ہوا جس کی مثال کسی اور مذہبی نظام میں کم ہی دکھائی دیتی

اسلام سے قبل عورت کی حیثیت ومرتبہ:

1۔ زندہ درگور کرنے کا رواج

اسلام سے قبل از زمانہ "زمانہ جاہلیت" کہلاتا ہے جس میں عورت کو ایک غلام کی حیثیت سے دیکھا جاتا تھا اور بیٹی کی پیدائش پر عورت کو زندہ دفن کر دیا جاتا رہا ہے اور عرب کے لوگ بیٹی کی پیدائش پر چہرہ سیاہ کرتے اور معاشرے سے چھپتے۔ اس ظلم کو قرآن پاک کی سورۃ النحل میں اللہ

Day: Date:

نے اس طرح بیان کیا ہے

"جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی پیدائش کی خوشخبری دی جاتی تو ان کا رنگ سیاہ پڑ جاتا اور چہرہ غم سے بھر جاتا"

(النحل: 58)

اسی طرح بیٹی کو زندہ درگور کرنے کے حوالے سے قرآن میں کچھ اس طرح بیان کیا گیا کہ

ترجمہ: "اور جب زندہ دفن کی گئی لڑکی سے پوچھا جائے گا کہ کس گناہ پر اسے قتل کیا گیا؟"

(التکویر: 8-9)

اسلام نے اس نازک دور میں عورت کو نہ صرف ذلت آمیز زندگی سے نکالا بلکہ عورت کو مکمل سیاسی، سماجی اور معاشی حقوق دیئے تاکہ وہ عزت کے ساتھ زندگی گزار سکے۔

2۔ **وراثت سے محرومی:**

زمانہ جاہلیت میں عورت کو انسان ہی نہیں سمجھا جاتا تھا تو وراثت میں حصہ دینے کا سوال پیدا ہی نہیں ہوتا۔ بیوی بیٹی یا بہن کسی کو بھی وراثت میں کوئی حق نہ دیا جاتا بلکہ اگر کسی عورت کا خاوند فوت ہو جاتا تو عورت کو اس کے خاوند کے بھائی یا پھر بیٹے کی ملکیت سمجھا جاتا تھا۔

3۔ **نکاح اور شادی میں ظلم**

Day: ________ Date: ________

عورتوں کو مرضی کوئی بھی معنی نہیں رکھتی۔ زمانۂ جاہلیت میں عورتوں کی شادیاں زبردستی کر دی جاتی تھیں اور انہیں بطورِ سود یا جائیداد کے معاملے میں معاہدوں میں دے دیا جاتا تھا۔ حق مہر کا کوئی تصور نہیں تھا بلکہ عورت کو خریدا ہوا مال سمجھ کر خرید و فروخت کی جاتی تھی۔

4۔ عورت کی گواہی اور قانونی حیثیت:۔

دورِ جاہلیت میں عورت کی گواہی کو کوئی وزن نہیں دیا جاتا تھا اور نہ ہی عدالتوں اور قبائلی فیصلوں میں عورت کو شریک کیا جاتا۔ اسے معاشرتی طور پر ناقابلِ اعتماد سمجھا جاتا تھا۔

5۔ معاشی استحصال

عورت کو کاروبار کرنے یا جائیداد رکھنے کا کوئی حق نہیں دیا جاتا تھا۔ عورت صرف اور صرف محتاج رکھی جاتی مردوں کی اور اگر وہ یتیم یا بیوہ ہو جاتی تو اس کا کوئی سہارا اور مالی آسرا نہ ہوتا۔

6۔ عورت کی تعلیم

زمانۂ جاہلیت میں عورت کو تعلیم دلوانا بہت معیوب سمجھا جاتا تھا۔ عورتوں کو صرف اور صرف گھریلو کاموں کیلئے تیار کیا جاتا۔ اسکی ذہنی اور علمی ترقی کے بارے میں کسی قسم کی کوشش نہ کی جاتی تھی۔

Day: Date:

مغرب میں عورت کے حقوق

زمانہ جاہلیت میں عورتوں کو کوئی حقوق حاصل نہ تھے اور مغرب میں عورت کے حقوق کی جدوجہد کئی صدیوں بعد شروع کی گئی۔ جس میں مختلف سماجی تحریکوں اور فلسفانہ نظریاتی مشترکہ / اتحادات کی بنیاد پر عورت کے حق کیلئے آواز اٹھائی گئی۔

1۔ یونانی دور میں عورت کا مقام

یونان میں عورت کو ناقص العقل کہا جاتا تھا اور روم میں بھی عورت کے زیادہ تر حقوق شوہر یا باپ کے تابع تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ یونان اور روم دونوں ممالک میں عورت کو سیاست، تعلیم اور وراثت کے حقوق حاصل نہ تھے۔

2۔ قرونِ وسطیٰ:۔

کلیسا کے دور میں عورت کو حاشیہ ادبا عزام کے طور پر دیکھا جاتا تھا۔ اور گناہ کا ذریعہ سمجھا جاتا تھا۔ شادی کے بعد عورت کی کمائی اور ملکیت شوہر کی سمجھی جاتی تھی۔

3- نشاۃ ثانیہ اور فکری بیداری

15 اور 16 ویں صدی میں نشاۃ ثانیہ کے دور

Day: ______ Date: ______

کی آزادی اور شعور کو اجاگر کیا لیکن عورت کو ابھی بھی صرف
محدود حقوق دیے گئے ہیں مکمل آزادی اور برابری کی
حیثیت کیلئے مغرب آج بھی جدوجہد میں ہے۔
اسی طرح اٹھارویں صدی نے فرد آزادی اور مساوات کے
اصول سامنے رکھے۔

4 فرانس کا انقلابی نعرہ اور تحریک

فرانس کے انقلاب نے مساوات
اخوت اور آزادی کا نعرہ دیا۔ عورتوں نے بھی اس
انقلاب میں حصہ لیا لیکن ان کے حقوق محدود کر دیے گئے۔
1789 کا انقلاب تھا جس نے یورپ میں ایک نئے دور
کا آغاز کیا اس انقلاب نے مردوں کے سیاسی اور معاشی
حقوق پر زور دیا اور عورتوں نے اجتماعی طور پر سیاسی شرکت
کا مطالبہ کیا۔

خواتین کے مطالبات

- تعلیم میں برابری
- جائیداد میں حقوق
- شادی میں رضامندی
- سیاسی نمائندگی

اس میں "Olympe de Gouges" کی لکھی ہوئی کتاب ہے
Declaration of the Rights of Woman and
of Female Citizen (1791)

Day: Date:

جس میں یہ اعلان کیا گیا کہ عورت آزاد پیدا ہوتی ہے اور آزادی میں مردوں کے برابر ہے۔ اس کے نتیجے میں ان نظریات کی بنا پر کتاب کی مصنفہ کو قتل کر دیا گیا اور انقلابی نعروں کے باوجود خواتین کے بنیادی حقوق کو قبول نہ کیا گیا۔

اثرات کا تجزیہ (فرانسیسی تحریک)

فرانسیسی تحریک انقلاب کا آغاز تو تھا لیکن اس سے مکمل کامیابی وہ نہ ملی۔ ۱۹ویں صدی کی تحریکیں خواتین کی اسی سوچ سے متاثر ہوئیں اور بعد میں یورپ اور امریکہ کی فیمینسٹ تحریکوں نے اسی انقلاب کی بنیاد پر عورتوں کے سیاسی و سماجی مقام کا مطالبہ کیا۔ اس تحریک نے عورتوں کو شعور تو دیا کہ وہ سماجی اور سیاسی عمل کا حصہ ہیں لیکن ووٹ اور نمائندگی کے حصول کے لیے خواتین کو ۱۹ویں اور ۲۰ویں صدی تک جدوجہد کرنی پڑی۔

اسلام میں عورت کا مقام و مرتبہ

اسلامی انقلابی اصلاحات

اسلام ایک ایسا مکمل ضابطہ حیات ہے جو دنیا کے ہر مذہب کے لوگوں کو زندگی گزارنے کا مکمل طریقہ اور راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام مرد، عورت حتیٰ کہ جانوروں کے ساتھ سلوک کے لیے بھی ایک مکمل اصول کا ایک مجموعہ مہیا کرتا

Day:______ Date:______

ہے جس سے ایک پرسکون زندگی کا گزارنا ممکن ہوتا ہے۔
اسلام نے عورتوں کی پیدائش کے ساتھ ہی ان کے بنیادی
حقوق کی فراہمی کا ایک ذریعہ دے دیا ہے تاکہ دورِ جاہلیت
یا مغربی دور کی عورتوں کی طرح مسلمان عورتوں کو مشکلات
کا سامنا نہ کرنے پڑے اور نہ حقوق کی فراہمی کے لیے
جدوجہد کرنی پڑے

زندگی گزارنے کا حق اور اسلام

اسلام نے لڑکیوں کے قتل کو جرم قرار
دیا اور حدیث کے ذریعے اس بات کی
واضح دلیل ملتی ہے کہ عورت باعثِ شرم نہیں بلکہ باعثِ فخر
اور نجات ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا مفہوم ہے کہ
"جو شخص دو بیٹیوں کی پرورش کرے ان کے ساتھ حسن
سلوک کرے تو وہ اس کے لیے جنت کا سبب ہوں گی"
(مسلم شریف)

چنانچہ حدیثِ مبارکہ میں بیٹیوں کی صورت میں عورت کے ساتھ
حسنِ سلوک کی پرزور تاکید کی گئی اور ان کو پالنے اور پرورش
کرنے پر جنت کی خوشخبری بھی سنائی گئی۔

تعلیم کا حق: عورت و مرد کی برابری:-

اسلام نے تعلیم کا حق مرد اور عورت کو برابری
کے درجے پر دیا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواجِ مطہرات نے تعلیم
کے میدان میں کردار ادا کیا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی

Day:______ Date:______

روایت سے 2000 سے زائد احادیث موجود ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے احادیث کے ذریعے مسلمان مرد اور عورت کیلئے تعلیم کو فرض قرار دیا جیساکہ

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"

(ابن ماجہ)

اس حدیث مبارکہ کی رو سے عورت کیلئے تعلیم کا فرض ہونا نہ صرف واضح طور پر عورت کے حقوق کی فراہمی پر زور دیا بلکہ تعلیم کی اہمیت مرد اور عورت کے لیے جس قدر ضروری ہے اس کو بھی وضاحت سے بیان کر رہا ہے کہ تعلیم فرض کی حیثیت ہے۔

3۔ معاشی حقوق اور خود مختاری

اسلام نے مرد و عورت کیلئے جائیداد اور وراثت میں حصہ متعین کیا۔ چنانچہ سورۃ النساء کی آیت 7 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

"مرد کا بھی حصہ ہے اور عورت کا بھی حصہ ہے اس میں جو والدین چھوڑ جائیں"

(النساء: 7)

اسلام نے عورت کو کاروبار کرنے اور خودمختار کرنے کی اجازت دی ہے۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا ایک کاروباری خاتون تھیں اور شادی کا پیغام بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے خود بھیجا جو کہ خواتین کو اپنی مرضی سے شادی کا حق دینے کی اجازت کی اور خود مختاری کی بہت بڑی مثال ہے۔

Day: Date:

اسلام میں خواتین کے نمونے اور مثالیں

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات، اور بیٹی حضرت فاطمہ الزہرہ مسلمان عورتوں کے لیے عملی نمونہ ہیں۔ اسلام نے ایک مقرر کردہ حدود کے اندر عورتوں کو کامیاب زندگی گزارنے کیلئے مکمل رہنمائی اور آزادی دی ہے۔
جیسا کہ

حضرت خدیجۃ الکبریٰ رض: پہلی ایمان لانے والی خواتین سب سے پہلے غمخوار ہیں جو کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفادار اور تاجر کرنے والی خاتون تھیں
حضرت عائشہ صدیقہ رض: علم و حدیث کی عظیم ماہرہ ہیں۔
حضرت فاطمہ الزہرہ رض: جنت کی عورتوں کی سردار اور زہد و تقویٰ کی علامت۔
حضرت سمیعہ رض: پہلی شہید خاتون اسلام میں۔
حضرت نسیبہ بنت کعب رض: میدانِ احد میں شجاعت دکھائی

اسلام اور مغرب کے عورتوں کے حقوق کا تنقیدی جائزہ:

اسلام اور مغرب دونوں نے عورتوں کے حقوق کیلئے مختلف فکری اور تہذیبی راستے اختیار کیے ہیں اسلام نے آج سے تقریباً چودہ سو سال پہلے ایک مکمل اور ہمہ گیر متصل راہ فراہم کی ہے جس سے عورت کو معاشرتی، روحانی، معاشی اور خاندانی وقار حاصل ہوا۔ اسلام نے عورت کو بیٹی کی صورت کی رحمت، ماں کی صورت میں قدموں کے نیچے جنت اور بیوی کے روپ میں

Day: Date:

بشمول حیات جیسے حقوق اور پہچان فراہم کی۔
جبکہ مغرب میں عورتوں کے حقوق کے لیے جدو جہد صرف
چند سال قبل شروع ہوئی اور انقلابی تحریکوں نے عورت
کے حقوق کو خودمختاری، انفرادی آزادی، سیاسی شمولیت
اور نمائندگی کے حقوق دئیے لیکن اس وجہ سے کئی
مسائل جیسے خاندانی نظام کی کمزوری، عورت پر معاشی دباؤ
اور عورت کو بحیثیت تجارتی و تفریحی عنصر بنایا گیا جیسے ہی
ماڈل اور مسائل بھی جنم لیے۔
دونوں کا موازنہ کیا جائے تو اسلام ایک متوازن اور
محفوظ نظام ہے جس نے کئی برس پہلے سے عورت کو ان
کے بنیادی حقوق کی فراہمی یقینی بنائی دیتا ہے جب کہ
مغرب نے خاندانی حقوق اور بنیادی حقوق کی آزادی
کے درمیان تنازعہ پیدا کرتے ہوئے مسائل کی کشیدگی
کو بڑھایا ہے۔

حاصلِ بحث

اس ساری بحث سے یہ نتیجہ اخذ کیا جا
سکتا ہے کہ اسلام ایک ایسا دوستانہ اور ہمہ گیر نظام
پیش کرتا جو عزت و وقار کے ساتھ ساتھ عورت کو تحفظ بھی
فراہم کرتا ہے جبکہ مغربی انقلابی تحریکوں سے انقلاب تو آیا ہے
مگر بہت سے مسائل جنم لیے ہیں جن سے عورت کی مشکلات
کا اضافہ ہوا ہے۔ نتیجہ یہ کہ مغرب میں عورت کے حقوق
کی ایک غیر متوازن سطح پر فراہمی استحصال انگیز ہو سکتی ہے
جبکہ اسلام ایک مکمل متوازن حقوق کی فراہمی مہیا کرتا ہے۔